

راست بازی اور گناہ کی فطرت

"جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھپرایا
تاکہ ہم اس میں ہو کر خدا کے راست بازی ہو جائیں"

از

کلن ون فیلڈ

کتاب کا نام: راست بازی اور گناہ کی فطرت

مصنف: کلون ون فیلڈ

مترجم: محمد صدیق

کپوزنگ: منیر بشیر اکٹلیل گل

نظر ثانی: محمد صدیق بشیر

ا شاعت اول: جون 2011

تعداد: 500

مطابق: Nadeem Masih

New Life & Rejoice Ministry

Chak No. 281 JB Dawakhri

Tehsil Gojra, Pakistan

Contact No: +92-301-6514281

راست بازی اور گناہ کی جہالت:

"جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے والٹے گناہ تھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خدا کے راست بازی ہو جائیں" (دوسرا کریمیو 21:5)

گناہ کی فطرت یا جلت: انسانیت کا اصل مسئلہ:

جب ہم یہ سوچتے ہیں کہ انسانیت کا اصل مسئلہ کیا ہے تو نبی پیدائش اور سمجھی ہونے سے پہلے ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ اُسکے غلط کام اور گناہ ہی اُسکا مسئلہ ہیں جو اُسکی خدا سے عیحدگی کی وجہ بخی ہیں۔ اگر یہ ہیں تو پھر اچھے کام کر کے ہم اُسکے ساتھ مصالحت کر سکتے ہیں۔ انسانیت کا اصل ناہم سیدھا آدم کی طرف واپس جانا ہے کوئی لا یک آدمی (آدم سے) سے گناہ دنیا میں داخل ہوا اور تمام آدمیوں میں ہوت پھیل گئی۔ (رومیو 12:5)

اگر چہ شریعت سے پہلے گناہ کو غلط نہیں کہا جانا تھا اس کے باوجود ہوت کی حکمرانی تھی۔ حتیٰ کہ ان پر جنہوں نے آدم کے گناہ کی طرح کوئی گناہ نہ کیا تھا۔ آدم کی ہدایت سے بہت سے لوگ گناہ گارب ہیں اور ایک غلطی کے نتیجے میں تمام آدمیوں کے لیے سزا ہوئی اور گناہ نے موت کی صورت حکمرانی کی۔

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ تمام آدمیوں سے گناہ ہوا اور وہ خدا کے جلال سے محروم ہو گئے اور کوئی بھی راست باز نہ تھا حتیٰ کہ ایک بھی نہ تھا۔ (رومیو 10:3) انسانیت کے لیے اصل میں موت کا بھی مسئلہ ہے کوئی آدم میں سب کو مرنا ہے (پہلا کریمیو 22:5) یہ موت یقیناً روحانی موت ہے۔

روحانی موت کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ختم ہو جاتے ہیں بلکہ خدا سے جدا ہو جاتے ہیں اور ہم اس دنیا میں داخل ہو جاتے ہیں جہاں تعلقات کا مسئلہ ہے۔ یہ ہماری غلط جسمانیت جس کا نتیجہ غلط کام کی صورت میں لکھتا ہے۔ یہی وہ مسئلہ ہے جو کہ ہماری پیدائش سے بھی پہلے موجود تھا۔ یہ مسئلہ یا

مشکل ہم پر ہماری خطاوں یا گناہوں کی وجہ سے نہیں آتی بلکہ یہ ہم کو راشت ملنے ہے۔

اس کا جواب کیا ہے؟

بہت سے خدا ہب نے بے گناہوں کے خاتمہ کو ہٹانے کی کوشش کی ہے اور اس چیز کے لیے کوشش کرتے ہیں جس نے آدمی کو خدا سے جدا کیا ہے۔ انجلی مقدس واحد ہے جو گناہ اور موت کو راشت کے لحاظ سے بچھتی ہے۔ انجلی واضح کرتی ہے کہ یہ نوع سچ نے نہ صرف ہمارے جسمانی گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا بلکہ اس گناہ کی راشت کو بھی لے لیا جس کو کوئی بھی آدمی اپنے لیے نہیں کر سکتا۔ خدا نے اپنے ہی بیٹے کو گناہ خبر دیا کہ وہ ایک گناہگار کو ایک بزرگ زیدہ بنائے۔ یہ نوع ہمیں ایک نئی زندگی دینے کے واسطے موسا اور انسانیت کے مسئلہ کا ایک واحد حل ہتا۔

پلوں بیان کرتا ہے کہ سب اپنی غلطیوں اور گناہوں سے مر گئے تھے۔ جن میں سے ہم پہلے دنیاوی طور پر گزرے تھے ہوا کی طاقت کے شہزادے کے مطابق، وہ روح جو کہ ہفر مہرداری کے بیٹوں میں اب کام کر رہی ہے۔ ان لوگوں میں ہم بھی شامل ہیں جو اپنے جسم کی شجاعت میں مشغول رہتے ہیں۔ اور فطری طور پر ہم غصے کی بیداوار تھے اور ابھی بھی ہیں۔

(فہیں 3:1-2)

انسانیت کے گناہ کا آغاز اور نتیجہ موت:

ہم پیدائش کی کتاب میں انسانیت کے مسئلے کے آغاز کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں جہاں پر ہم موت کے آغاز کے بارے میں پڑھتے ہیں خدا نے آدم کو خود ارکیا تھا کہ تم نیک و بد کے درخت میں سے مت کھانا کیونکہ جس دن تو اس میں سے کھائے گا تو یہ دن میرے گا (پیدائش 17:2)

آدم جسمانی طور پر اُسی دن نہیں مرا جس دن اُس نے خدا کے حکم کی ہفر مانی کی تھی بلکہ اس کے جسم کو مرتے ہوئے کئی سیخروں سال لگ گئے تھے روحانی طور پر وہ اُسی دن مر گیا تھا جس دن

اُس کی خدا سے جدا تی ہوئی تھی۔

اس طرح تمام انسانیت اُسی روحانی موت کی حالت میں پیدا ہوئی اور یہی روحانی حالت ورنہ
میں چلی جوان کی خدا سے علیحدگی کا سبب بنتی اور نتیجے کے طور پر یہی گناہ کی فطرت کو بیان کیا گیا
بیان کہانوں میں جو کہ "انسانیت کا آغاز"۔ روحانی ہمدردانی اور میں بہتر جانتا ہوں خدا سے
آزادی کی خواہش کو ہم تمام تک پہنچلیا جا چکا ہے۔

روحانی موت سے مُرا و انسان کی خدا سے جدا تی ہے۔

اُس روحانی موت کو محسوس کرنا بہت ضروری ہے جو کہ روحانی زندگی کے مقابلہ ہے۔ یہ خدا کی
غیر موجودگی کی طرف اشارہ نہیں کرتی بلکہ خدا سے جدا تی میں باشمور موجودگی کی طرف اشارہ
کرتی ہے جیسے کہ روحانی زندگی میں باشمور موجودگی میں خدا کے ساتھ ملاقات ہے۔ جیسے کہ یہ
پہلے ہی بیان کیا گیا ہے کہ روحانی موت کا مطلب مر جانا نہیں ہونا بلکہ صرف ہم خدا سے جدا ہو
جائتے ہیں۔

خوشخبری:

انجلیل مقدس ایک خوشخبری ہے جو کہ خدا نے انسانیت کے مسئلہ کے جواب میں دی تھی۔ جو کہ اس
کے لیے کے علیب پر مرنے کے ذریعے سے تھی۔ خدا تھی کہ اس جواب کا حوالہ پیدائش کی
کتاب میں بھی دتا ہے جہاں پر خدا نے شیطان سے کہا کہ اب تیری نسل اور عورت کی نسل کے
درمیان میں عداوت ہو گی۔ (پیدائش 15:3)

عورت کی نسل سے مراد یہ یوں کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ (یہ یوں) تیرے سر کو کچلے گا۔ یہ
شیطان پر یہ یوں کی فتح کی پہنچتوںی ہے۔ اور "تم (شیطان) اُسکی (یہ یوں) ایزی پر کاٹو گے
"جو یہ یوں کے علیب پر مرنے کے بارے میں تماشا ہے۔

اس طرح سے یہ یوں ہی ہے جس کے خون سے اُس نے ہمارے دامنی نجات کو حاصل کر لیا۔

(عبرانوں 12:9) یوں نے ہمیں واپس فریج نے کے لیے قیمت ادا کی ہے۔

نجات جوئی زندگی کی طرف لے جاتی ہے:

چیزے کر تھیوں کی کلیبیا سے پالوں رسول نے کہا۔ یعنی یوں ہمارے لیے نجات ہے۔

(پہلا کر تھیوں 1:30)

یوں نے قیمت ادا کی ہے اس لیے ہمیں خدا سے مزید قادر ہئے کی ضرورت نہیں ہے اسی نجات کے ذریعے سے ہے جو کہ یوں یعنی میں ہے اور اسکی قیمت ادا ہو چکی ہے تاکہ ہمارے ساتھ انصاف ہو اور ہم راست بازنٹن سکس۔ (رومیوں 3:24)

یوں نے ماصرف قیمت ادا کی تاکہ خدا سے ہماری جدائی کو منسوخ کیا جائے اور فرض کا حکمہ اسے جو ہمارے خلاف تھا (کلیبوں 2:14)

بلکہ اس لیے بھی کہ ہم ایک نیا حیون حاصل کر سکیں اور دوبارہ سے پیدا ہوں اور یعنی میں خدا کے راست بازنٹن جائیں۔ اسی واسطے یوں نے قیمت ادا کی اور ہمیں آزاد کر دیا۔ وہ جو اس پر ایمان لاتا ہے جوڑوں سے زندہ ہوا ہے وہی شخص راست بازنٹن سکتا ہے۔ یوں کو ہماری ہی خطاوں کی وجہ سے لٹکایا گیا اور ہمارے ہی انصاف کے لیے وہ زندہ ہوا تاکہ ہمیں راست باز ہتائے۔ (رومیوں 4:24, 8:25)

یوں نہ صرف ہماری راست بازی کے لیے زندہ ہوا بلکہ ہمیں نئی زندگی دینے کے لیے بھی تاکہ ہم دوبارہ سے پیدا ہوں تاکہ ہم دوبارہ سے پیدا ہو کر زندہ امید رکھیں۔

یوں یعنی کی ترددوں میں سے قیامت کے دلیل سے۔ (پہلا پطرس 1:3)

یہ زندگی ایک جواز کی طرح ہے جو ہم تک ایمان کے ذریعے منتقل کیا گیا ہے۔ کیونکہ "جودت ہیں وہی ایمان میں جتنی گے۔" (رومیوں 1:17)

انجیل مقدس خدا کی طاقت ہے ہر اس شخص کے لیے نجات ہے جو ایمان رکھتا ہے کیونکہ اس میں

خدا کی راست بازی ایک ایمان سے دوسرے ایمان میں ہم پر عیاں ہوتی ہے۔

(رومیوں 17:16)

بہت سے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ یوں کی موت کی وجہ سے ہمارے درمیان صلح ہو گئی تھی جب ہم ایک دوسرے کے دشمن تھے لیکن ہمیں یہ بھی محسوس کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم ایک بھرپور نجات بھی پاتے ہیں جو ہم اُسکی زندگی سے پاتے ہیں (رومیوں 10:5)

کونک! اگر ہم ابھی دشمن ہی تھے تو ہماری خدا کے ساتھ پھر سے صلح اُسکے اپنے بیٹے کی موت کے ذریعے ہی ہوتی تھی۔ اور بھی بہت کچھ دوبارہ رابطہ جوڑا گیا اور ہمیں اُسکی (خدا) زندگی کے ذریعے ہی ہمیں بچلایا جائے گا۔ یہ اُس دوہری حقیقت کی کچھ وجہ کے بارے میں ہے جو ہمیں زندگی میں حکمرانی کے قابل ہاتا ہے۔

مسیح کے ساتھ مصلوب ہونا اور جی اُٹھنا:

چد ایک سمجھی ہی اپنے آپ کو پولوں کے ساتھ یہ کہنے کے قابل سمجھتے ہیں کہ "میں مسیح کے ساتھ ہی مصلوب کیا جا چکا ہوں اور میں زندہ نہیں رہتا بلکہ میرے اندر مسیح ہی زندہ رہتا ہے۔ (گلیوبوں 20:2)

یہ بہت زیادہ اہم ہے کہ ہم وہ سب کچھ جانشی یوں یوں نے ہمارے لیے کیا ہمیں یہ یوں کی موت کو بچانا چاہیے کونک! ہم اُس کے ساتھ ہی مصلوب کیے جا چکے ہیں جب سے ہم اُسکی موت میں پھنسنے لے چکے ہیں۔ (رومیوں 6:6-2)

بالکل اُسی طرح سے جیسے یوں تردوں میں سے زندہ ہوا خدا بآپ کے فضل سے اُسی طرح ہم بھی اُسکے ساتھ ہی زندہ ہوئے تھے۔ اس لیے ہمیں اپنی زندگی کے تین پن میں ہی چلتے رہنا چاہیے۔ (رومیوں 4:6)

ہمارا پرانا پن مسیح کے ساتھ ہی مصلوب ہو چکا تھا جو کہ ہمارے گناہ کا جسم تھا اس لیے اب ہم مزید

گناہ کے غلام نہیں رہے۔ (رومیوں 6:6)

اس لیے اب ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم گناہ میں مر گئے ہیں اور سچے یوں میں خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ کونکہ ہم ہیں (رومیوں 11:6-6)

اس لیے اب ان کے لیے یہاں کوئی بھی سزا نہ ہوگی جو کہ یوں سچے میں نہیں کونکہ یوں سچے میں زندگی کے قانون نے ہمیں گناہ اور موت کے قانون سے آزاد کر دیا ہے۔

(رومیوں 1:2-8)

پھر بھی بہت کم ہیں جو اس حقیقت میں چلتے ہیں اور اس قربانی کی حقیقت کے بارے میں جانتے ہیں جو یوں نے ہمارے لیے دی۔ کونکہ اب خدا کی روح ہمارے اندر ہے۔ اور ہماری روح راست بازی کی وجہ سے زندہ ہے۔ اور اسکی روح جس نے یوں کوئر دوں میں سے زندہ کیا۔ جو ہمارے سامنے رہتا ہے وہ ہمارے ساقی ایسا جسم کو زندگی دے گا جب ہم شوق سے اُس اپنی جسمانی نجات کا انتظار کریں گے۔ (رومیوں 23:9-11:8)

کونکہ یوں کو ہمارے لیے گناہ مٹایا گیا اور ہم خدا کی اُس شراکت میں داخل ہو سکتے ہیں اُس کی وجہ سے جو ہمارے خداوند یوں نے ہمارے لیے علیب پر پورا کر دیا۔ ایک آدمی خود کو نجات نہیں دے سکا۔ صرف یوں ہی ایسا کر سکتا ہے یہ مکمل طور پر ختم اور پورا ہو چکا ہے لیکن اس کا ہم سب پر عملی اطلاق کیسے ہونا ہے یہ ایک سوال ہے۔ اگر ہم نے ایمان میں چلتا ہے تو راست بازی کی سمجھو بوجہ بہت ضروری ہے۔

راست بازی کو سمجھنے کی کوشش:

بہت سے سمجھی راست بازی اور راست باز ہونے کے متعلق بہت ہی فضول قسم کی سمجھو بوجہ رکھتے ہیں۔ اگر پوچھیں تو بہت سے لوگ یہ تجویز کریں گے۔ کہ اچھے کام کرنا بجائے اس کے خدا کے بارے میں درست سمجھ رکھنا۔ صرف چنانچہ ایک لوگ یہ اعتراف کریں گے کہ وہ راست باز تھے!

اور وہ واضح طور پر سمجھو جو نہیں رکھتے کہ وہ حقیقت میں راست باز ہیں۔ جیسے ہی ہم یوسع کے ساتھ چلنا پا لیتے ہیں تو پھر یہ ہم پر حکم ہو جاتا ہے کہ ہم خدا کی راست بازی کو سمجھیں۔ اس لیے آئیں ہم سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ حقیقت میں یہ توان کن نعمت کیا ہے۔

یہاں میں راست بازی اور انصاف بالکل ایک جیسے ہی معانی رکھتے ہیں۔ انگریزی میں راست بازی Righteous کے معانی غیر واضح ہیں اس مذہبی استعمال کے لحاظ سے جبکہ لفظ انصاف (Just) کے معانی بالکل ویسے ہی ہیں جو کہ اکثر ہی وسیع طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

یہاں میں لفظ DIAKAIOSIS کا مطلب JUSTIFICATION ہے یا راست باز ہاتا جاتا ہے۔ اور لفظ DIAKAIOO ایک Verb یعنی فعل ہے جس مطلب To

لیا راست باقرار دے دینا ہے۔ DIAKAIOS ایک یہاںی اسم صفت ہے۔

معنی Just یا راست ہا اور Diakaiosung کا مطلب ہے۔

معنی Righteousness ہے یا درست ہونے کی خصوصیت ہے۔

یوسع نے ہم سے کہا ہے کہ پہلے ہم اُسکی بادشاہی اور اُسکی راست بازی کی تلاش کریں۔

(سمی 6:33)

خدا کے اقرار کو پڑھیں ہاتھ کے لیے عبرانیوں کی کتاب کالکھاری ہمیں کہ "جو کوئی ابھی تک دو دھر پر زندگی گزارتا ہے ایکھیر خوار کی طرح وہ راست بازی کے لفظ سے آجھنا نہیں ہوتا۔ اس لیے آئیں ہم سچ کے متعلق اہدیاتی تعلیمات کو چھوڑیں اور پنگل کی طرف چلیں۔"

(عبرانیوں 6:13-5:13)

اگر ہم راست بازی کے بارے میں سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے کہ روحاںی طور پر ہونے کے لیے یہ کتنی اہم ہے تو ہمیں اس کو سمجھنے کی یقیناً ضرورت ہوگی۔ حقیقت میں یہ بہت ضرورت ہے اگر ہم یوسع سچ کے ویلے سے زندگی میں محکراتی کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے پاؤں ہمیں

تاتا ہے کہ وہ نعمت کو پایا ہے وہ زندگی میں صرف اسی ایک ذریعے حکمرانی کریں گے جو کہ خداوند
یوئے ہے۔ (رومیو 5:17)

راست بازی کا کیا مطلب ہے؟

بہت سی حیران کن چیزوں جنمیں ہم ایک نئی تخلیق کے طور پر جاتے ہیں اُن میں سے ایک راستبازی ہے۔ یہ ہمیں دیتی ہے "خدا بابا" کے حضور میں غلطی، سزا یا احساس کتری کے احساس کے بغیر کھڑے ہونے کی صلاحیت بخششی ہے کوئکہ ہم قصور و انہیں۔ نہ ہی ہماری نعمت کی جاتی ہے اور نہ ہی ہم مزیدہ اامل ہیں کوئکہ ہم کو راست باز ہایا جا چکا ہے۔ ہم گناہ چارنہیں بلکہ ہم پر بیز گار ہیں۔ ہم یوئے سچ میں خدا کے راست بازن گئے ہیں۔ اس وجہ سے ہم بہادری سے کسی بھی وقت اُن جلائی تخت کے سامنے کھڑے ہو سکتے ہیں۔

(عبرانیو 16:4) خداوند یوئے میں ہماری راست بازی کی وجہ سے آسمانی بابا کے ساتھ ہماری دوستی ایک حقیقت من جاتی ہے، جب ہم اپنی راست بازی کے حالِ احساس کو محسوس کرتے تو ہم اپنے گناہ کے شور سے آزادی پا سکتے ہیں جو ہمیں مسلسل طور پر اُنکی، کمزوری اور صلاحیت میں کمی کا احساس پیدا کرنا رہتا ہے۔ شیطان ہم سے الگ ہو جاتا ہے کوئکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم یوئے میں خدا کے راست باز ہیں۔

پلوں ہمیں تر غیب دتا ہے کہ ہم راست بازی کو جگائیں اور گناہوں کو روکیں۔ کوئکہ کچھ کے پاس خدا کا علم نہیں ہوتا (پیلا کر تھیوں 34:15) بہت سے مسکنی اپنے گناہوں اور کمزوریوں کے بارے میں بہت نیادہ خبردار ہیں۔ وہ خود اُن محسوس کرتے ہیں مسلسل طور پر اپنے لیے معافی چاہتے رہتے ہیں لیکن زندگی کے تین پن میں کبھی نہیں چلتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سے مسکنی اس بات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو کہ ملیٹ کے ذریعے سے مذاہمت کی تھی۔ جو کہ ہمیں وہ ذرائع سہا کرتی ہے جس سے خدا نے ہمارے گناہ معاف کیے۔ لیکن جو یوئے نے

ہمارے کیا۔ مزید اُس نے ہماری صلح میں جو اُس کے خون سے ہوئی اور علیب پر منے سے ہی
ہوئی وہ ہماری راست بازی کے لیے زندہ بھی ہوا۔ (رویوں 25:4)

اُسکے بھی اُٹھنے کی طاقت:

کھلیپیا جو کہ سچ کا بدن ہے اس سوچ کی وجہ سے بہت نیادہ لٹ بھی ہے کہ یہوئے نے اپنے جی
اُٹھنے سے ہمارے واسطے کیا حاصل کیا۔ شیطان بہت نیادہ مطمئن لگتا ہے کہ ہم مسلسل طور پر توجہ
مرکوز کرتے ہیں۔ کہ یہوئے نے علیب پر ہمارے لیے کیا کیا۔ اگرچہ یہ ایک بہت بڑا کام تھا۔
جب تک اضافی طور پر ہم یہ نہیں سمجھتے کہ یہوئے نے اُس دن ہمارے لیے کیا کیا جب وہ تردوں
میں سے زندہ ہوا۔

جب ہم لوگ مر گئے تھے (وہ ہم روحاںی طور پر مر گئے تھے اور خدا سے جدا ہو گئے تھے) تو
ہمارے گناہوں میں ہی ہم سچ کے ساتھ ہی زندہ ہوئے اور اُسکے ساتھ تردوں سے جی اُٹھائے
گئے تھے اور وہی ہمیں خدا کے ساتھ آسمانی مقام پر یہوئے کے ساتھ ٹھکانا ہے۔

(افسیوں 5:6، 6:2) یہ زندہ کیا جانا دوبارہ سے پیدا ہونے کے طور پر بھی بیان کیا جاتا ہے۔
یہوئے کی تردوں میں سے قیامت کے ذریعے ہم دوبارہ سے پیدا ہوئے تھے۔ (پہلا بطرس

(1:3)

یہوئے کی موت کے ذریعے سے ہماری دوبارہ سے صلح ہوئی تھی۔ دونوں ہی پیلوؤں سے یہوئے
کے علیب پر چڑھائے جانے اور اُسکی قیامت کے لحاظ سے یہوئے بالکل پورے اڑتے۔ سچی
ذہب جو کہ سچی مسیحیت نہیں ہے وہ صرف علیب پر ہی رُک جاتی ہے۔ بطور چھ ایمانداروں
کے ہمیں ضرورت ہے کہ ہم اپنے دل کی آنکھیں روشن رکھیں تاکہ ہم اُسکی دولت کے بارے
میں جان سکیں جو کہ ہم ایمانداروں کی وراثت ہے اور وہ کیا حیران کن اُس کی ہم ایمانداروں کے
لیے قدرت کی بڑی حلائی ہے جو کہ ہمارا بپ ہم تک یہوئے کے ذریعے لایا۔ جب اُس نے یہوئے

کو مردوں میں سے زندہ کیا اور اُس نے آسمانی مقام پر یسوع کو اپنے دہنے ہاتھ بخالیا۔ تمام قوانین اور اختیارات اور حکمرانی کا اسکے تالع کر دیا اور ہر وہ چیز جو کام رکھتی ہے ان تمام کو اسکے قدموں کے تیے کر دیا۔ اور اُس کلیسیا کے متعلق تمام چیزیں دے دیں۔ جو کہ اسکا بدن ہے (افسیوں 23:18)

یہ سب اس لیے تھا کہ یسوع صلیبی موت تک فرمایہ دار رہا اور خداوند تعالیٰ نے اُسے سرپنڈ کیا اور اُسے وہ نام بخشنا جو کہ سب ناموں سے اعلیٰ ہے اور وہ نام یسوع ہے جس کے آگے ہر ایک گھٹنا بچتے گا۔ (فلپیوں 10:8-2)

عبرانوں میں ایک لکھاری ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع کو اپنا اور بھی شاندار نام ملا کیونکہ خدا نے اُس سے کہا کہ "تو میرا بیٹا ہے آج میں نے تم کو جنم دے دیا ہے۔ (اعمال 33:13 اور زبور 7:2) یسوع اُس دن ہی پیدا ہوا جس دن وہ مردوں میں سے زندہ ہوا تھا۔ پلوں ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع کو خدا کا بیٹا اُس کی مردوں میں سے زندہ ہونے کی قدرت کی وجہ سے کہا گیا تھا۔ (رومیوں 1:4)

یہ وہ دن تھا جب یسوع کو سرپنڈ کیا گیا اور اُسے وہ نام دیا گیا جو سب ناموں سے بالاتر ہے (فلپیوں 9:2) اور (عبرانوں 5:1:4) یہ وہ دن تھا جب وہ اپنی راست بازی سے ہمارے لیے زندہ ہوا تھا۔ (رومیوں 25:4)

خدا عیاں کرتا ہے کہ وہ راست باز ہے۔

پلوں بیان کرتا ہے کہ ہم کو اس کے فضل کی بدولت راست باز ہایا جاتا ہے یہ یسوع نے اس نعمت کی قیمت اپنی صلیبی موت کے ذریعے سے ادا کر دی ہے اور اس کو اپنے خون کے ذریعے سے نجات کہا۔ (رومیوں 25:24:3)

پلوں ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع کی موت نے خدا کو اُس (یسوع) کی راست بازی کو واضح کرنے

کے قابو ہیا نا کروہ راست باز من سکے اور راست باز ہانے والے من سکے اس کو جو کوئی
یوئ پر ایمان رکھتا ہے۔ لیکن یہ فتح صرف ابھی تک ایمان کے ہی مناسب ہو سکتی ہے۔

ایمان کے ذریعے راست بازی:

پلوں بیان کرتا ہے "وہ ہی ایک آدمی راست باز ہیلایا گیا۔ ایمان کے ذریعے سے جاؤ کرنے
پہنچوئی کی تھی کہ " راست بازا پنے ایمان سے ہی زندہ رہیں گے۔ (عبرانوں 4:2)

یہ ماصرف اس حقیقت کے بارے میں بات کرتا ہے کہ مستقبل میں ہماری ایمان میں زندگی
گزارنے کے بارے میں بلکہ ہم ایمان کے ذریعے زندگی پاتے بھی ہیں۔ ہماری راست بازی
اور ہماری نجی زندگی میں ایک دوسرے کے ساتھ ہوئی ہوتی ہے۔ انجل مقدس خدا کی ایک
طاقت ہے جو کہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو ایمان رکھتا ہے کیونکہ اس میں خدا کی راست بازی،
ایمان سے ایمان کے اندر ہی عیاں ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ لکھا ہے کہ راست بازی صرف ایمان
میں ہی زندہ رہے گی۔ (رومیوں 1:16:17)

یہ ایمان کی راست بازی ہی ہے کہ اما اہام کو تھیا گیا کہ تمام قومیں تم میں برکت پائیں گی۔

"(ملکیتوں 8:13 اور رومیوں 13:4)

اما اہام نے خدا پر ایمان رکھا اس طرح سے اس کے ایمان نے اُسکی راست بازی کو دکھایا لیکن
صرف اما اہام کے لیے ہی نہیں بلکہ ہم سب کے لیے بھی جو یوسع کے فردوں میں سے زندہ
ہونے پر ایمان رکھتا ہے۔ (رومیوں 24:23:4) جب ہم اپنے منہ سے یوسع کو اپنا خداوند
صلیم کرتے ہیں اور اپنے دل میں یہ بھین کرتے ہیں کہ خدا نے اس کو فردوں میں سے زندہ کیا
ہے تو ہم بچا لیے گئے کیونکہ ایمان ادا آدمی دل سے ہی ایمان لانا ہے جس کا نتیجہ راست بازی ہوتا
ہے اور منہ کے ساتھ وہ اعتراف کرنا ہے جس کا نتیجہ بھاجات ہے۔ (رومیوں 10:9:10)

مزیداً بگناہ کی حکمرانی نہیں بلکہ فضل کی ہے۔

پلوں بیان کرنا ہے کہ اگرچہ آدم کے ذریعے سے گناہ و نیامیں داخل ہو اور گناہ کے ذریعے موت آئی اور نتیجہ سب آدمیوں کی مذلول ہوتی تھیں ایک کی راست بازی کی وجہ سے راست بازی تمام آدمیوں کی زندگی کا حصہ نہیں، ایک آدمی (آم) کی ہدایتی کی وجہ سے تمام آدمی گناہ چکارن گئے اور ایک آدمی (یسوع) کی فرماتبرداری سے بہت سے راست بازن جائیں گے۔ (رومیوں 19:5) گناہ کی حکمرانی میں موت ہے فضل کی حکمرانی راست بازی کے ذریعے ہے تاکہ وہ جنہوں نے قول کیا وہ کثرت سے فضل کو پائیں اور راست بازی کی نعمت حکمرانی کرے یہوئے سچ کے ذریعے سے (رومیوں 21:5) یہوئے سچ ہمارے لیے راست بازنا۔

(پہلا کریمیوں 1:30)

ہم راست باز ہیں! ایسا کیوں ہے؟ اس لیے کہ ہم ہو سکا ہے کہ محسوس نہ کرتے ہوں۔

اندرونی کنکشن:

اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اکثر راست بازی کو محسوس نہیں کرتے کونکہ ہم نے اپنا انظریہ جسمانی چیزوں کے لحاظ سے بحالیا ہے اور وحشی طور سے نہیں بحالیا۔ (رومیوں 6:5-8)

ہمیں محسوس کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم ایک نئی حقوق ہیں۔ جو کوئی بھی یہوئے سچ میں ہے وہ ایک نئی حقوق ہے۔ (وہرا کریمیوں 5:17)

نیا عہدنا یہ کہ ہم نئے اعضاۓ لے پکھے ہیں جس کے نتیجے میں خدا ہمیں ایک نیا دل دتا ہے اور ہمارے اندر ایک نئی روح ڈالا ہے اور ہمارے جسم کے اندر سے پتھر کا دل پٹانا کرو اور ہمیں گوشت کا ایک نیا دل دے کر مزید یہ کہ خدا نے اپنی روح کو ہمارے اندر ڈالا ہے۔

(حزیقہ 27:26)

جب ہم دوبارہ سے پیدا ہوتے ہیں تو وہ ہمارا روح والا آدمی جو کبھی مر گیا تھا اور خدا سے جدا ہو

گیاتھا وہ جلدی سے زندہ ہو جاتا ہے ہمارا دوبارہ سے خدا کے ساتھ رشتہ جوڑ دیا جاتا ہے اور روح میں ہم پھر سے اُنکے دوست نہ جاتے ہیں۔

پلوں اندر ورنی آدمی کو ہی اصل آدمی کہتا ہے۔ پلوں کہتا ہے کہ دوسرا آدمی تو مر جاتا ہے
(دوسرا کریمیوں 16:4)

وہ بھی بات کہتا ہے کہ جب وہ (روح) اندر ورنی آدمی جسم میں سے غیر حاضر ہوتا ہے تو وہ خدا کے ساتھ ہو گا۔ (دوسرا کریمیوں 8:5) وہ یہ کہتا ہے کہ اگر کوئی آدمی یہ یوں مجھ میں ہے تو وہ ایک نئی ٹھوک ہے پرانی چیزیں ختم ہو گئی ہیں دیکھاوب نئی چیزیں آگئی ہیں اور بیان کرتا ہے کہ خدا نے اُسے (یوں) ہمارے لیے گناہ کیا جو گناہ کو نہیں جانتا تھا تاکہ ہم یہ یوں میں اُنکے راست باز ٹھہریں۔

راست بازی خدا کی بادشاہی ہے۔

پس اگر ہم اپنے جسم کے مطابق نہیں چلتے بلکہ روح میں چلتے ہیں تو ہمارے لیے مزید براہ راست کوئی مجھ ہمارے اندر ہے۔ اگر چہ ہمارے اجسام گناہ کی وجہ سے مر جاتے ہیں لیکن راست بازی کی وجہ سے ہماری روح زندہ رہتی ہے۔ (رومیوں 10:1-8)

یہ ہمیں اس قابل کرتی ہے کہ ہم خدا کی حیوان کن بادشاہت میں قدم رکھیں کیونکہ خدا کی بادشاہت اُس کی راست بازی ہے اور روح اقدس میں اُن اور خوشی ہے (رومیوں 14:17)۔ اس لیے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ اس لیے ہے میکثر ہوں میں سے زندہ ہوا اور اب ہم زندگی کے نئے پن میں جل سکتے ہیں (رومیوں 4:6) کیونکہ ہم یہ یوں کی موت میں بھی اُنکے ساتھ شریک ہیں اور مصلوب ہونے میں بھی تاکہ ہم مزید اس طرح سے زندہ ہوندے ہیں بلکہ مجھ میں زندہ رہیں
(گلیتوں 20:2)

ہم اُنکی کی قیامت میں بھی اُسی طرح سے اُس کے ساتھ شریک ہو سکتے ہیں۔

(رومیوں 5:6) پس جب ہم سچ کے ساتھ رہتے ہیں ہم یقین کرتے ہیں کہ ہم بھی اُنکے ساتھ
ہی زندہ ہو گئے اس لیے اب ہی اپنے آپ گناہر دہ لیکن یہ یوں سچ زندہ خیال کراہے۔ کیونکہ
وہ ہم ہیں۔ (رومیوں 6:11)

ہمیں اپنے آپ کو خدا کے آگے اپنے بیٹھ کرنا ہے جس طرح وہ جو کہ مردوں میں سے زندہ
ہوئے ہیں اور راست بازی کے ارکان ہوتے ہیں ہماری فرماتبردار ہوتے ہوئے ہم راست
بازی کے خادم بنتے ہیں۔ یہ یوں کے ساتھ شامل ہوتے ہوئے جو کہ مردوں میں سے زندہ ہوا تو
ہم خدا کے لیے چکل لاسکتے ہیں (رومیوں 7:4)

ہمیں راست بنا نہ دیا گیا کیونکہ ہم راست بازی میں جل سکتے تھے۔ گناہ ہم پر مزید راج نہیں کر
سکتا نہ تو یہ ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ ہماری دوستی رکوا سکتا ہے اور نہ ہی ہمارے ارکان پر
حکمرانی کر سکتا ہے بھی تو یہ ہے۔

زندگی پر حکمرانی:

ہماری درست سوچ کا ہی فائدہ ہے جو کہ خدا ہمیں ہماری نئی پیدائش پر ہمیں فراہم کرتا ہے۔
اس میں چلتے رہنے کی ضرورت بھی ہے۔ یہ یقین کرنے کے لیے کہ ہم سچ میں ہی چلتے ہیں۔ ہمیں
یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کر سکتے ہیں تو پھر خدا ہمارے لیے وفادار
اور راست باز ہو گا۔ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہماری تمام نہ راستی کو صاف کرنے میں
بھی وفادار ہو گا۔ (پہلا یوحنا 1:9)

ہماری تمام نہ راستی کی مخالفی ہمیں پھر سے راست باز بنتے میں فائدہ مند ہوتی ہے اس طرح سے
ہم روشنی میں چلتے کتفاں ہو جاتے ہیں جیسے کہ وہ (خدا) بذات خود روشنی ہے۔

(پہلا یوحنا 1:7)

اس طرح سے شیطان کو ہماری زندگیوں میں نجاست ہو جاتی ہے اور ہم یہ یوں سچ میں اُنکی

راست بازی کی نعمت کی وجہ سے جمل سکتے ہیں یہ کہ ہم کیسے زندگی پر ختم اٹی کرتے ہیں۔

اس راست بازی کی جگہ پر ہماری دعائیں موڑ ہوتی ہیں۔ کیونکہ راست بازی موڑ دعا بہت کچھ پورا کر سکتی ہے (یعقوب 16:5) راست باز ہوا کچھ حاصل کرنے نہیں یا کسی چیز میں بڑھنا کیونکہ ہم راست بازی میں بڑھنے سکتے ہم اُس سے زیادہ راست باز نہیں ہو سکتے جتنے ہم پہلے دن ہوتے ہیں جب ہم ایمان لاتے ہیں ہم جو کہ یہ یوں میں ہیں ہم راست باز ہیں اور جیسے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنے حالات پر ایک فاتح کے طور پر چلتے ہیں اور ویسے ہی عمل کرتے ہیں جیسے خدا کا بینا خدا کی حضوری میں کرتا ہے یا کسی بھی بحران میں جو کہ ہو سکتا ہے اب ہم کسی بھی طرح سے آدمیوں، حالات، بیماری، گناہ اور کسی بھی قسم کے شیطانی قلم کا غلام نہیں رہتا ہے۔

نتیجہ:

پولوں تمام چیزوں کو نقصان میں ٹھار کرنا ہے جو یہ یوں سمجھ کو جانتے کی قدر کو کم کرتی ہیں تا کہ ہم یہ یوں کو پا سکس اپنی راست بازی کی وجہ سے نہیں بلکہ اُس کی وجہ سے جو یہ یوں میں ایمان کی وجہ سے آتی ہے۔ وہ راست بازی جو خدا کی طرف سے ایمان کی بنیاد پر آتی ہے۔ کروہ اُسے جان سکس اور اُسکی قیامت (یقیناً اُمّت) کی طاقت کو بھی جانیں۔ تا کروہ بھی ترددوں میں سے مج اُٹھنے کو حاصل کر سکے (آلہیوں 11:8-3)

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے یہ یوں نے فرمایا مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے بھوکے اور بیساے ہیں کیونکہ آسودہ ہو گئے۔ (متی 6:5)

خدا کرے کہ ہم اُس (خدا) کا شکر ادا کریں اور اُس کی ستائش کریں کہ اُس نے ہمیں راست باز بنایا اور ہمارے ذہنوں کو روح پر لگا دیا ہے اور ہمیں اُس شاعر فتح میں چلاتا جو کہ یہ یوں سمجھ میں ہماری ہے۔